بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے مسلمانو! زرداری کی ظالمانہ حکومت کو خلافت سے قبل آخری حکومت بنا دو

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((لا یلبث الجور بعدی الا قلیلا حتی یطلع فکلما طلع من الجور شیء ذھب من العدل مثلہ حتی یولد فی الجور من لا یعرف غیرہ ثم یاتی اللّٰہ تبارک و تعالی بالعدل فکلما جاء من العدل شیء ذھب من الجور مثلہ حتی یولد فی العدل من لا یعرف غیرہ))

''ظلم میرے بعد زیادہ دیر تک نہیں رہے گا اور وہ سر اٹھائے گا، پس جتنا ظلم آتا جائے گا اتنا ہی عدل ختم ہوتا جائے گا، یہاں تک کہ ایک شخص ظلم میں پیدا ہوگا اور اسے ظلم کے سوا کسی چیز سے آگاہی نہ ہوگی۔ پھر اللہ تبارک وتعالیٰ عدل کو لائے گا پس جتنا عدل آتا جائے گا اسی قدر ظلم ختم ہوتا جائے گا یہاں تک کہ ایک شخص عدل میں آنکھ کھولے گا اور اسے عدل کے سوا کسی چیز سے آگاہی نہ ہوگی'' (رواہ احمد)

بے شک آج مسلمان ظلم و جبر اور حقوق کی پامالی کے سوا کسی چیز کو اپنے اردگرد نہیں دیکھتے۔ وہ انصاف، خوشحالی اور امن وتحفظ کے لیے ترس رہے ہیں۔ اور مشرف حکومت کی مانند زرداری حکومت نے بھی پاکستان کے اندر پائی جانے والی بے پناہ طاقت اور صلاحیت کو لُوٹ کر پاکستان کے مسلمانوں کی حالت یہ کردی ہے کہ وہ کنجوس کے دسترخوان پر یتیم کی مانند ہوگئے ہیں۔

جہاں تک لوگوں کی دولت کا تعلق ہے، تو زرداری حکومت نہایت ڈھٹائی کے ساتھ آئی ایم ایف جیسے مغربی استعماری اداروں کی پالیسیوں پر چل رہی ہے جس کے نتیجے میں مسلمان مشکلات بھری زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ آئی ایم ایف کی طرف سے ٹیکسوں کے حجم کو ایک کھرب روپے سے بھی زیادہ کرنے کے مطالبے کے بعد حکومت نے پٹرول پر فی الفور کاربن ٹیکس عائد کردیا۔ اور جب سپریم کورٹ نے حکومت کو اس اقدام سے روک دیا تو زرداری نے صدارتی آڈر کے ذریعے محض اس ٹیکس کا نام تبدیل کر کے پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی (PDL) کے نام سے اس ٹیکس کو دوبارہ عائد کردیا۔ اور اگر اس نئے ٹیکس کو بالفرض ہٹا بھی دیا گیا تو حکومت آئی ایم ایف کے مطالبے کو پورا کرنے کے لیے اس کی بجائے دیگر ضروریاتِ زندگی پر کوئی اور ٹیکس عائد کردے گی۔ اور جہاں تک بجلی کا تعلق ہے، تو مسلمانوں کو اندھیروں اور ناقابلِ برداشت گرمی میں سسکنے کے لیے چھوڑ دیا گیا ہے، اور بجلی کے بحران کے نتیجے میں صنعتیں اور کاروبار تباہ ہو رہے ہیں، کیونکہ حکومت بجلی پیدا کرنے والی پرائیویٹ کمپنیوں کو معاوضے کی ادائیگی نہیں کرسکی ہے۔ اس بات کا اعتراف پانی اور بجلی کے وفاقی وزیر راجہ پرویز اشرف نے 11 جولائی کو کیا۔ اسی طرح حکومت نے آئی ایم ایف ہی کی ڈکٹیشن کے مطابق پاکستانی کرنسی کی قیمت کو کم کردیا ہے، پس روپے کی قوتِ خرید میں زبردست کمی واقع ہوچکی ہے اور بنیادی ضروریات مثلاً غذا کی قیمتوں میں بے پناہ اضافہ ہوگیا ہے۔ اور یہ ایسے موقع پر کیا جارہا ہے جب ڈی فلیشن (deflation) کی وجہ سے دنیا کے زیادہ تر حصوں میں چیزوں کی قیمتیں کم ہو رہی ہیں۔

زرداری حکومت کے یہ اقدامات انتہائی مجرمانہ ہیں کیونکہ پاکستان بنیادی طور پر ایک غریب ملک نہیں ہے۔ بلکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے پاکستان کو بعض ایسے وسائل سے نوازا ہے جو کہ دنیا کی بڑی طاقتوں کے پاس بھی موجود نہیں ہیں۔ پاکستان کے مسلمانوں کو اللہ کی عطا کردہ نعمتوں میں سے چند یہ ہیں: پاکستان کے پاس دنیا کے چوتھے بڑے کوئلے کے ذخائر موجود ہیں، پاکستان تانبے کی پیداوار میں دنیا میں ساتویں نمبر پر ہے، بلوچستان کے ریکوڈک ذخائر میں اب تک 18 بلین ڈالر مالیت کے سونے کی موجودگی کا پتہ چلایا جاچکا ہے۔ پاکستان ہر سال پورے براعظم افریقہ سے زیادہ اور شمالی امریکہ کی پیداوار کے برابر گندم پیدا کرتا ہے۔ پاکستان زراعت اور لائف سٹاک سے متعلق 20 اشیاء کی پیداوار میں دنیا کے پہلے دس ممالک میں سے ہے، جبکہ ابھی اس کی 29 ملین ہیکٹر قابلِ کاشت زمین میں سے تین چوتھائی حصے پر کاشت کی جارہی ہے۔ اس تمام تر کے باوجود زرداری حکومت مسلمانوں کو مضبوط اور خودمختار بنانے کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھا رہی۔ بلکہ وہ تو کشکول لے کر عوام کے ادا کردہ ٹیکسوں کے پیسوں سے تمام مغربی دنیا کے دورے کر رہی ہے، تاکہ اسے مزید فنڈ حاصل ہوسکیں کہ جن سے وہ اپنی جیبیں بھر سکے۔

اس صورتِ حال سے نکلنے کے لیے پاکستان کے مسلمانوں کو صرف ایسی مخلص قیادت کی ضرورت ہے، جو اسلام کے ذریعے حکمرانی کرے۔ خلافت میں IPPs جیسی پرائیویٹ کمپنیاں بجلی اور تیل کے وسائل کا استحصال نہیں کرسکیں گی، بلکہ بجلی اور تیل عوامی ملکیت ہوگی جسے اس کی پیداوار اور ترسیل پر اٹھنے والی لاگت کی قیمت پر، کسی ٹیکس کے بغیر، عوام کو مہیا کیا جائے گا، جس کے نتیجے میں صنعت، زراعت اور آمدورفت کے لیے سستی توانائی دستیاب ہوگی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: **((ثلاث لا یمنعن: الماء و الکلا و النار))** ''تین چیزوں کو لوگوں سے روکا نہیں جاسکتا: پانی، چراگاہیں اور آگ (توانائی)'' (ابن ماجہ)

علاوہ ازیں جو ضرورت مند بھی بنجر زمین کو کاشت کرے گا اسے اس کام میں مدد کے لیے گرانٹ اور بلاسود قرض فراہم کیا جائے گا، اور اس بنجر زمین کو کاشت کرنے کے نتیجے میں وہ اس زمین کا مالک بن جائے گا۔ یوں خلافت زرعی پیداوار میں یک دم اضافہ کرسکے گی اور لاکھوں لوگوں کو روزگار مہیا ہوگا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: **((مَنْ اَعْمَرَ اَرْضًا لَیْسَتْ لِاَحَدٍ فَھُوَ اَحَقُّ))** ''جو کوئی بھی کسی ایسی زمین کو کاشت کرلے جو کسی کی ملکیت نہیں، تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے'' (بخاری)

یہ تو مسلمانوں کی دولت کے متعلق تھا، لیکن مسلمانوں کے امن وتحفظ کی صورتِ حال کیا ہے؟ اس امر کے باوجود کہ پاکستان کی فوج دنیا کی ساتویں سب سے بڑی فوج ہے اور پاکستان میں 2 کروڑ 90 لاکھ ایسے لوگ موجود ہیں جنہیں چھ ماہ کی تربیت سے فوج کی شکل میں منظّم کیا جاسکتا ہے، امریکہ کی طرف سے پاکستان کی سلامتی کو پامال کرنے کا کوئی جواب نہیں دیا جارہا۔ امریکہ پاکستان کے علاقوں پر ڈرون طیاروں کے ذریعے مسلسل حملے کر رہا ہے اور امریکی انٹیلی جنس ایجنسیاں پاکستان میں بلا روک ٹوک گھوم رہی ہیں اور بم حملوں اور انتشار کی آگ بھڑکا رہی ہیں، جیسا کہ انہوں نے وسطی امریکہ اور عراق میں کیا تھا۔ علاوہ ازیں امریکہ اس بات پر اصرار کر رہا ہے کہ پاکستان کے بہادر فوجی بزدل امریکی فوجیوں کی بجائے اس امریکی جنگ کو لڑیں، جن کا حال یہ ہے کہ وہ اس حد تک خوفزدہ رہتے ہیں کہ خودکشیاں کر رہے ہیں یا شراب کے نشے میں دھت ہو کر اس خوف کو مٹانے کی کوشش کرتے ہیں!

اے مسلمانانِ پاکستان!

زرداری حکومت نے آپ کو غربت کی دلدل میں دھکیل دیا ہے اگرچہ آپ بے پناہ وسائل کے مالک ہیں، اور زرداری حکومت نے آپ کو انتشار اور عدم تحفظ میں مبتلا کردیا ہے اگرچہ آپ

کے پاس خاطر خواہ قوت اور صلاحیت موجود ہے۔ زرداری اس امید پر آپ کو ابتر صورتِ حال میں مبتلا رکھ رہا ہے کہ آپ اس کے خلاف نہیں اٹھیں گے۔ لیکن اسے یہ جان لینا چاہیے کہ یہ ظلم و جبر ہمیشہ باقی نہیں رہے گا، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((تَكُونُ النُّبُوَّةُ فِيكُمْ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ تَكُونَ ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا. ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةٌ عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ ، فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ تَكُونَ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَرْفَعَهَا . ثُمَّ تَكُونُ مُلْكاً عَاضًّا، فَيَكُونُ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَكُونَ ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا. ثُمَّ تَكُونُ مُلْكاً جَبْرِيَّةً، فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ تَكُونَ ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا. ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةً عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ ثُمَّ سَكَتَ)) ''تمہارے اندر دورِ نبوت موجود رہے گا جب تک اللہ چاہے گا، پھر جب اللہ اسے ختم کرنا چاہے گا تو اسے ختم کر دے گا۔ پھر نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت قائم ہوگی جو اس وقت تک رہے گی جب تک اللہ چاہے گا، پھر جب اللہ اسے ختم کرنا چاہے گا تو اسے ختم کر دے گا۔ پھر موروثی حکمرانی کا دور ہوگا جو اس وقت تک رہے گا جب تک اللہ چاہے گا، پھر جب اللہ اسے ختم کرنا چاہے گا تو اسے ختم کر دے گا۔ پھر جابرانہ حکومت کا دور ہوگا جو اس وقت تک رہے گا جب تک اللہ چاہے گا، پھر جب اللہ اسے ختم کرنا چاہے گا تو اسے ختم کر دے گا۔ پھر نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت قائم ہوگی۔ پھر آپ ﷺ خاموش ہو گئے۔'' (مسند احمد)

بے شک اس امت نے اس سے قبل ''نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت'' کا مشاہدہ کیا جو خلافتِ راشدہ کا دور تھا، وہ دور جو ظلم و جبر سے پاک تھا۔ پھر امت نے خلافت کا وہ دور دیکھا جس میں ''موروثی حکمرانی'' قائم تھی اور یہ اموی، عباسی اور عثمانی خلفاء کا دور تھا، جب اگرچہ اسلام کے احکامات نافذ تھے اور مسلمان کفار کے خلاف فتح یاب تھے لیکن انہوں نے موروثی حکومت کے گناہ کے ذریعے اپنے دورِ حکمرانی کو داغ دار کر لیا۔ اور 28 رجب 1342 ہجری (بمطابق 3 مارچ 1924ء) کو خلافت کے خاتمے کے بعد سے اب تک امت ''جابرانہ حکومت'' کے پنجے تلے سسک رہی ہے، اور غدار اور شر انگیز حکمران اللہ کے احکامات کی بجائے کفریہ قوانین کے ذریعے حکمرانی کر رہے ہیں اور اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ کفار مسلمانوں پر غالب ہو جائیں۔ لیکن اے مسلمانو! اس بات پر غور کرو کہ رسول اللہ نے اس دور کے بعد ''نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت'' کے دوبارہ قیام کی بات کی، جو ضرور آئے گی۔ اللہ ہمیں وہ وقت جلد از جلد دیکھنا نصیب کرے۔

تاہم اے مسلمانو! آپ یہ بات جان لیں کہ فرشتے آسمان سے خلافت کو لے کر نازل نہیں ہوں گے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے خلافت کے قیام کو مسلمانوں پر فرض کیا ہے پس ہم پر لازم ہے کہ ہم اس کے لیے جدوجہد کریں۔ بالکل اسی طرح کہ جیسے اللہ تعالیٰ نے ہم پر رزق کے حصول کے لیے کوشش کرنے کو فرض کیا ہے اگرچہ رزق کی مقدار کا تعین اللہ کی طرف سے ہے، اسی طرح ہم پر لازم ہے کہ ہم فتح اور دین کے غلبے کے لیے کام کریں، اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہ یہ اللہ ہی ہے جو فتح و نصرت عطا کرتا ہے۔ خلافت محض ایک خوشنما تصور نہیں ہے، نہ ہی یہ محض اچھی چیز ہے جس کا ہونا بہتر ہے، بلکہ اس کا قیام اللہ خالقِ کائنات کی طرف سے مسلمانوں پر فرض ہے، جس کے متعلق ہم سے اس دن سوال ہوگا کہ جس دن کا آنا یقینی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر فرض کیا ہے کہ ان کے تمام تر معاملات میں حکمرانی اللہ کے نازل کردہ احکامات کے ذریعے ہو۔ صرف خلافت ہی وہ اتھارٹی ہے جو صرف اور صرف اسلام اور مکمل اسلام کے ذریعے حکمرانی کے کام کو سرانجام دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قطعی طور پر مسلمانوں کو حکم دیا ہے: ﴿فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ﴾ ''پس ان کے درمیان اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ (احکامات) کے مطابق فیصلہ کرو اور جو حق آپ کے پاس آیا ہے اس کے مقابلے میں ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرنا۔'' (المائدہ: 48)

اسلام نے مسلمانوں پر فرض قرار دیا ہے کہ ان کی طرف سے ایک خلیفہ کو اسلام کے نفاذ پر بیعت دی جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے بیعت کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے اس کے بغیر موت کو بدترین موت سے مشابہ قرار دیا، یعنی اسلام سے قبل دورِ جاہلیت کی موت۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((وَمَنْ مَاتَ وَلَيْسَ فِي عُنُقِهِ بَيْعَةٌ ، مَاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً)) ''اور جو کوئی اس حال میں مرا کہ اس کی گردن میں خلیفہ کی بیعت کا طوق نہ ہو، تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔'' (مسلم)

اللہ خالقِ کائنات نے آپ کے لیے یہ جائز نہیں کیا کہ یہ جابر اور ظالم آپ کی ہڈیاں چباتے رہیں اور آپ اس ابتر صورتِ حال کو تماشائی کی مانند دیکھتے رہیں۔ اور نہ ہی آپ کے لیے جائز ہے کہ آپ ہاتھ پر ہاتھ دھر کر یا ہاتھوں سے اپنے چہرے کو چھپا کر آنسو بہاتے رہیں، جبکہ امریکہ ایک کے بعد دوسرے حکمران کو بدلتا رہے، تاکہ وہ آپ کے غم و غصے اور فرسٹریشن میں کچھ کمی کر سکے۔ حقیقی تبدیلی کا راستہ آپ کے سامنے ہے اور آپ پر لازم ہے کہ آپ ابھی سے اس راہ کو اختیار کر لیں۔ آپ ایک مضبوط ملک کے مالک ہیں اور آپ کے پاس دینِ حق موجود ہے جو اس ملک کو سپر پاور میں تبدیل کر سکتا ہے۔ اور آپ کے پاس وہ جماعت بھی موجود ہے جو اسلام کے ساتھ مخلص ہے، جو اسلام کے حکمرانی کے طریقہ کار سے آگاہ ہے، اور اللہ کے سوا کسی کے بھی خوف کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ان جابر حکمرانوں کے ظالمانہ سلوک کا سامنا کر رہی ہے۔ یہ رسول اللہ ﷺ کے اس قول کے مطابق ہے جسے مسلم نے ثوبانؓ سے روایت کیا: ((لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِيْنَ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى يَاتِيَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ هُمْ كَذٰلِكَ...)) ''میری امت میں سے ایک گروہ حق پر قائم رہے گا اور اس سے کنارہ کش رہنے والے اسے نقصان نہیں پہنچا سکیں گے یہاں تک کہ اللہ کا امر پورا ہو جائے''۔

آپ پر لازم ہے کہ آپ حزب التحریر میں شامل ہو جائیں اور اس کی دعوت کی حمایت کریں اور خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کے نصرت کے مطالبے کو فوج کے اہلِ قوت عناصر تک پہنچائیں۔

اے اہلِ قوت! اے افواجِ پاکستان کے مسلمانو!

خلافت کے انہدام کی یاد اور اس کے بعد کئی دہائیوں پر محیط جابرانہ دورِ حکمرانی آپ کے اندر اس جوش کا باعث بننی چاہیے کہ آپ اس تبدیلی کو لے آئیں، جو کہ آپ اور صرف آپ ایک رات میں ہی لا سکتے ہیں۔ اور زرداری وہ آخری ظالم حکمران ثابت ہو کہ لوگ جس کے ظلم کا شکار ہیں، اور حزب التحریر کو خلافت کے دوبارہ قیام کے لیے نصرت مہیا کریں۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہ اس کام میں اللہ کی ذات آپ کی مددگار رہے۔

﴿وَ لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ﴾ ''اور جو اللہ کی مدد کرے گا اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا۔ بے شک اللہ قوت و طاقت والا ہے'' (الحج: 40)

17 جولائی 2009ء

24 رجب 1430

حزب التحریر

ولایہ پاکستان